Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلز

۲۳رفروری ۲۰۲۰

ملپّورم

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کے نئے عہدیداران کا انتخاب

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کی قومی جنرل اسمبلی میں ۲۰۲۰-۲۰۲۲ کی میعاد کے لئے تنظیم کے قومی عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔قومی جنرل اسمبلی کا انعقاد مالابار ہاؤس، پتھاناتھانی،ملپّورم،کیرالہ میں کیا گیا۔

او ایم اے سلام تنظیم کے نئے چیئرمین اور انیس احمد نئے جنرل سکریٹری ہوں گے۔

دیگر نومنتخب عہدیداران اور قومی مجلس عاملہ کے ارکان حسب ذیل ہیں:

ای ایم عبدالرحمٰن (نائب چیئرمین)،افسر پاشا (سکریٹری)،وی پی ناصرالدین (سکریٹری)،کے ایم شریف (خزانچی)،ای ابوبکر (رکن مجلس عاملہ)،پی کویا (رکن مجلس عاملہ)،محمد علی جناح (رکن مجلس عاملہ)،عبدالواحد سیٹھ (رکن مجلس عاملہ)،اے ایس اسماعیل (رکن مجلس عاملہ) اور ایڈوکیٹ اے محمد یوسف (رکن مجلس عاملہ)۔

تین روزہ قومی جنرل اسمبلی (این جی اے) کا آغاز ۲۱رفروری ۲۰۲۰ کو او ایم اے سلام کے ہاتھوں پرچم کشائی کے ذریعہ ہوا۔این جی اے ایک سالانہ میٹنگ ہے،جس میں ملک بھر سے مندوبین شریک ہوتے ہیں اور تنظیم کی گذشتہ سال کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہیں اور آئندہ سالوں کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

او ایم اے سلام نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہندوتوا راشٹر عام ہندوستانی شہریوں کا خون چوس کر صرف امیروں اور کاروباریوں کا خیال رکھتا ہے،اور سبھی لوگ اس حقیقت کو سمجھنے لگے ہیں۔ملک کے محض ۶۴ رکاروباریوں کی کل املاک کی قیمت ۲۸ رلاکھ کروڑ ہے،جبکہ ۱۳۰ رکروڑ ہندوستانیوں کا قومی بجٹ صرف ۲۴ رلاکھ کروڑ ہے،یعنی ان کاروباریوں کی کل املاک سے بھی کم۔ ہندوتوا راشٹر کی تکمیل میں واحد قدم جو باقی رہ گیا ہے وہ آئین کو سرکاری طور پر بدلنا ہے، جسے پہلے ہی کمزور کیا جارہا ہے۔اقتدار کا علی الاعلان غلط استعمال کرکے آرایس ایس کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے تمام آئینی اداروں اور سیکولر و جمہوری میکانزم کو تباہ کردیا ہے،اور ہندوستان کو ایک فرقہ پرست تاناشاہی ملک میں تبدیل کردیا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ جو بات ہم پچھلی تین دہائیوں سے مسلسل کہتے چلے آرہے تھے آج وہ حقیقت بن کر سب کی نظروں کے سامنے ہے۔جن لوگوں نے آرایس ایس کے نظریے کے متعلق ہمارے انتباہات کو نظرانداز کیا آج وہی لوگ شہریت کے حق کے لئے احتجاج میں شرکت کے لئے لوگوں کو سڑکوں پر لانے پر مجبور ہیں۔ہمیں نہ تو حمایت ملنے پر بہت زیادہ خوش ہونے کی ضرورت ہے اور نہ مفاد پرست جماعتوں کے ذریعہ کنارہ کش کئے جانے پر مایوس ہونے کی۔پچھلے تین سال ملک،عوام اور ہماری تحریک کے لئے مشکلات بھرے گذرے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فرقہ پرست وفسطائی طاقتوں اور ان کی حکومت کے خلاف اور تمام شہریوں کی بلاتفریق تقویت کے لئے لڑائی میں ان چیلنجز کا مقابلہ ہونا چاہئے۔

جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔رپورٹ میں پایا گیا کہ عوام کے درمیان بالخصوص شمالی ہند کی ریاستوں میں تنظیم کی مقبولیت میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور تنظیم نے بڑے پیمانے پر اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ساتھ ہی رپورٹ یہ بھی بتاتی ہے کہ حکومت اور اس کی ایجنسیاں تنظیم کو نشانہ بنانے اور اس کی تصویر کو خراب کرنے کی مسلسل کوششیں کرتی رہی ہیں۔اجلاس نے سماجی ترقیاتی سرگرمیوں میں تنظیم کے بہتر کام کاج پر اطمینان کا اظہار کیا،جیسا کہ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔ڈائرکٹر افسر پاشا نے تمام حاضرین کا خیر مقدم کیا۔

انیس احمد

جنرل سکریٹری

پاپولرفرنٹ آف انڈیا،نئی دہلی